www.KitaboSunnat.com

حج کے اَذکار

خلیل الرحمٰن چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

حج میں اللہ کا ذکر

حاجی کو چاہیے کہ اپنے آپ کو فضول قسم کی باتوں سے دور رکھے اور ہر وقت، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کو یاد کرے۔ 8 ذوالحجہ کو منیٰ میں، 9 ذوالحجہ کو عرفات جاتے ہوئے، میدانِ عرفات میں، عرفات سے مُزدلفہ جاتے ہوئے، مُزدلفہ میں، مُزدلفہ سے منیٰ آتے ہوئے، رمی کرتے ہوئے، رمی کے لیے آتے اور جاتے ہوئے، قربانی کرتے ہوئے، قربانی کے لئے آتے اور جاتے ہوئے، سر منڈاتے ہوئے، طوافِ زیارت کے لئے مکہ آتے اور جاتے ہوئے اور آخری ایام میں منیٰ کے اندر قیام کرتے ہوئے حاجی کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے۔ یہی حج کی اصل رُوح ہے۔

آپ کی سہولت کے لئے ہم آخر میں چند مسنون اذکار درج کر رہے ہیں۔

سورۃ البقرۃ اور سورۃ الحج کی مندرجہ ذیل سات (7) آیات پر غور فرمایئے۔ اِن تمام آیات میں حکم دیا گیا ہے کہ حج کے ایام میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے۔

قرآن میں حج کے موقع پر ذکر کا پہلا حکم

مشعرِ حرام یعنی مُزدلفہ آنے کے بعد، اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ (البقرۃ:198)

"پھر جب تم لوگ عرفات سے چلو، تو مَشعَر حَرام (مُزدَلِفَه) کے پاس ٹھہر کر اللہ کو یاد کرو اور ٹھیک اُسی طرح (سنتِ رسولؐ کے مطابق) یاد کرو، جس کی ہدایت اس نے تمہیں کی ہے۔"

قرآن میں حج کے موقع پر ذکر کا دوسرا حکم

10 ذوالحجہ کو مناسک حج کی تکمیل کے بعد، منیٰ میں 10، 11، 12 اور 13 ذوالحجہ کو اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا (البقرۃ:200)

"پھر جب تم لوگ اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو، تو جس طرح پہلے (جاہلیت کے ایام میں) اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے تھے، اُس طرح اب اللہ کا ذکر کرو، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں حج کے موقع پر ذکر کا تیسرا حکم

10 ذوالحجہ کو مناسک حج کی تکمیل کے بعد، منیٰ میں 10، 11، 12 اور 13 ذوالحجہ کو اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ط فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ج وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ لا لِمَنِ اتَّقٰى ط (البقرۃ:203)

یہ گنتی کے چند روز ہیں، جو تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہئیں۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن (11 اور 12 ذوالحجہ) میں واپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں، اور جو (13 ذوالحجہ کو بھی) کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج نہیں۔ بشرطیکہ یہ دن اس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کیے ہوں۔

قرآن میں حج کے موقع پر ذکر کا چوتھا حکم

قربانی کے جانوروں پر، اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَارَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ (الحج:28)

”(حج کا مقصد یہ ہے کہ) لوگ وہ فائدے دیکھیں، جو یہاں اُن کے لیے رکھے گئے ہیں، اور چند مقرر دنوں میں اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اللہ نے انہیں بخشے ہیں، خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں۔“

قرآن میں حج کے موقع پر ذکر کا پانچواں حکم

قربانی کے جانوروں پر، اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (الحج:34)

”ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ مقرر کر دیا ہے تاکہ (اُس امت کے) لوگ اُن جانوروں پر اللہ کا نام لیں، جو اُس نے اُن کو بخشے ہیں (اِن مختلف طریقوں کے اندر مقصد ایک ہی ہے) پس تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے اور اسی کے تم مطیع فرمان بنو۔ اور اے نبی ﷺ، عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو بشارت دے دیجیے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں حج کے موقع پر ذکر کا چھٹا حکم

قربانی کے جانوروں پر، اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (الحج:36)

”اور (قربانی کے) اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ میں شامل کیا ہے، تمہارے لیے اُن میں بھلائی ہے، لہٰذا انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو، اور جب (قربانی کے بعد) ان کی پیٹھیں زمین پر ٹک جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاؤ، جو قناعت کیے بیٹھے ہیں اور اُن کو بھی جو اپنی حاجت پیش کریں۔ اِن جانوروں کو ہم نے اِس طرح تمہارے لیے مسخر کیا ہے، تاکہ تم شکریہ ادا کرو۔“

قرآن میں حج کے موقع پر ذکر کا ساتواں حکم

قربانی کے جانور مسخر کر دیئے گئے، لہٰذا تکبیر یعنی اللّٰہ اکبر کے کلمات کے ساتھ، اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ (الحج:37)

”نہ اُن کے گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں نہ خون، مگر اُسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اس نے ان کو تمہارے لیے اِس طرح مسخر کیا ہے، تاکہ اُس کی بخشی ہوئی ہدایت پر تم اُس کی تکبیر کرو۔ اور اے نبی ﷺ، نیک عمل کرنے والوں کو بشارت دے دیجیے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ذکر کے چند مسنون الفاظ

ذیل میں چند مسنون الفاظ کا ذکر کیا جارہا ہے۔ حاجی اِن اذکار کا ہر وقت اہتمام کرنے کی کوشش کرے۔

ذکر کے بارے میں مندرجہ ذیل باتوں کو پیشِ نظر رکھے۔

1۔ ذکر کے الفاظ، مسنون ہوں، غیر مسنون نہ ہوں۔

2۔ ذکر کے عربی الفاظ کا اپنی زبان میں مفہوم اور مطلب معلوم ہونا چاہیے۔

3۔ ذکر صرف زبان سے نہ ہو، بلکہ دماغ پوری طرح حاضر رہے، قلب پوری طرح متوجہ رہے۔ سوچ سمجھ کر شعوری طور پر آہستہ آہستہ ذکر کیا جائے۔ نماز کا حاصل بھی ذکر ہے۔ حج کا حاصل بھی ذکر ہے۔ ذکر کا مطلب، اللہ تعالیٰ کی یاد ہے۔

(1)	سُبۡحَانَ اللّٰہِ (ترمذی، کتاب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ، حدیث: 3,462، عن عبداللہ بن مسعودؓ، حسن)	میں اعتراف کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے عیب و نقص سے پاک ہے۔ سوتا نہیں۔ اونگھتا نہیں۔ تھکتا نہیں۔ مرتا نہیں۔ عاجز نہیں۔ زوال لاحق نہیں ہوتا۔ مخلوق جیسا نہیں ہے۔ ظلم نہیں کرتا۔ لاعلم اور بے خبر نہیں۔ عاجز اور کمزور نہیں۔
(2)	اَلحَمدُ لِلّٰہِ (ترمذی: 3,462)	ہر قسم کی تعریف اور ہر قسم کے شکر کا مستحق ہے۔ دیکھتا ہے۔ سنتا ہے۔ مکمل علم اور مکمل قدرت رکھتا ہے۔ جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ
(3)	اَللّٰہُ اَکبَر (ترمذی: 3,462)	آسمانوں اور زمین کی ہر چیز سے اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی ہے۔
(4)	لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ (ترمذی: 3,462)	اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور اِلٰـہ نہیں ہے۔ صرف اللہ ہی اِلٰـہ ہے۔ وہی طاقت ور ہے۔ بلند مرتبہ ہے۔ پناہ دے سکتا ہے۔ اُسی سے فریاد کی جاسکتی ہے۔ اُسی سے مانگ کر سکون حاصل ہوسکتا ہے۔ اُسی کی ذات چھپی ہوئی ہے، جس کو دیکھنے کے لئے اہلِ ایمان بے چین ہیں اور شوق کی شدت پائی جاتی ہے۔ اُسی کی اِطاعت اور عبادت، بندگی، پوجا، اور پرستش کی جانی چاہیے۔
(5)	لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعا، حدیث: 6,384، عن ابی موسیٰ اشعریؓ)	اللہ کے علاوہ، کسی اور کے پاس درِ حقیقت نقصان اور فائدہ پہنچانے کی قوت اور طاقت نہیں ہے۔ گناہوں اور برائیوں سے بچنے اور نیکی اور بھلائیوں کے کرنے کی ہمت اور طاقت اللہ ہی کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

(6)	اَستَغفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوبُ اِلَیهِ (صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب استغفار النبی ﷺ، حدیث: 6,307، عن ابی ہریرہؓ)	میں اللہ تعالیٰ سے اپنے تمام گناہوں کی پردہ پوشی، معافی، درگزر اور بخشش کا طلب گار ہوں۔ اُسی کی طرف پلٹتا ہوں اور اُسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔
(7)	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِک وَ سَلِّم	اے اللہ ! رسول اللہ ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما ، برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔
(8)	اَللّٰهُمَّ اَعُوذُ بِکَ مِنَ النَّارِ (ابوداود، کتاب تفریع استفتاح الصلوۃ، باب فی تخفیف الصلوٰۃ، حدیث: 7,92، صحیح)	اے اللہ ! میں دوزخ کی آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
(9)	اَللّٰهُمَّ اِنی اَسئَلُکَ الجَنَّةَ (ابوداود، کتاب تفریع استفتاح الصلوۃ، باب فی تخفیف الصلوٰۃ، حدیث: 7,92، صحیح)	اے اللہ ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں۔
(10)	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلکُ ، وَلَهُ الحَمدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیر". (صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل التھلیل، حدیث: 6403، عن ابی ہریرہؓ)	اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اِلٰہ نہیں ہے۔ اُس کی وحدت ثابت ہوچکی ہے۔ اُس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہی اور حکمرانی ہے، وہی درحقیقت قابلِ ستائش ہے۔ اور وہ ہر چیز پر مکمل قدرت و اختیار رکھتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طواف کے اذکار

1- حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت ، یا چھوتے وقت **بسم اللهِ وَاللهُ اَکْبَر** کہنا مسنون ہے۔
(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب التکبیر عند الرکن، حدیث:1613، عن ابن عباسؓ)

2- طواف میں ہر چکر کے آغاز میں **اللهُ اَکْبَر** کہنا مسنون ہے۔
(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب التکبیر عند الرکن، حدیث:1613، عن ابن عباسؓ)

3- طواف کے ہر چکر میں ، رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھنا مسنون ہے۔
﴿رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾
(ابوداؤد، کتاب المناسک، باب الدعاء فی الطّواف، حدیث:1892، عن عبداللہ بن سائبؓ)

4- طواف کے ہر چکر کے لیے کوئی مخصوص دُعا سنت سے ثابت نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے طواف کیا۔ جب جب آپ رکن کے پاس آتے تو اپنی چھڑی سے اشارہ کرتے اور اللہ اکبر کہتے۔
(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب التکبیر عند الرکن، حدیث:1,613، عن ابن عباسؓ)

5- طواف میں **سُبحَانَ الله ، والحَمدُ الله ، ولا اله الا الله ، و الله اكبر ، ولا حول ولا قوة الا بالله** کہا جاسکتا ہے۔
(ابن ماجہ، کتاب المناسک، باب فضل الطّواف، حدیث:2957، عن ابی ہریرہؓ، ضعیف)

6- طواف کے دوران میں دنیا اور آخرت کی دُعائیں کی جاسکتی ہیں۔

7- اہم نوٹ: طواف کے دوران میں، **الحمد للّٰه ، سبحانَ اللّٰه ، اللّٰه اکبر ، لااِلٰه الا اللّٰه، لاحول ولاقوة الا باللّٰه، اَستَغفِرُاللّٰه ، سبحانَ اللّٰه وبحمده، سبحانَ اللّٰه العظیم، اَللّٰهُمَّ اَجرنا من النار** ، **وغیرہ وغیرہ** کے علاوہ خود اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے، اپنے ملک کے لیے اور ساری دُنیا کے مسلمانوں کے لیے دُعا کی جاسکتی ہے۔

حج کے پورے سفر میں یہ بات یاد رہے کہ آپ اپنے گناہوں کی مغفرت کے لیے آئے ہیں، چنانچہ روزانہ کم از کم سو (100) مرتبہ **﴿اَستَغفِرُاللّٰه﴾** ضرور کہیے۔

مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں

مقامِ ابراہیم کے سامنے دو (2) رکعت نماز پڑھنا مسنون ہے۔ دو رکعتوں میں جہری قراءت کی جائے **(الروضة الندیه)**

پہلی رکعت میں **سورة الکافرون** اور دوسری رکعت میں **سورة الاخلاص** پڑھنا مسنون ہے۔
(صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبی ﷺ، حدیث:2,950، عن جابرؓ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زم زم پیتے ہوئے دُعا

1- دو رکعت نماز کے بعد، زمزم کے کنوئیں کی طرف جا کر، زمزم پینا اور سر پر پانی ڈالنا مسنون ہے۔ (مسند احمد)

2- زمزم کا پانی ، جس دُعا کے اِرادے سے پیا جائے ، وہ دُعا قبول ہو جاتی ہے۔ (ابن ماجہ)

3- حضرت عبداللہ بن عباسؓ زمزم پینے سے پہلے یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ (فقہ السنہ)

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا ، وَّرِزْقًا وَّاسِعًا ، وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ﴾

4- زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا مسنون ہے۔رسول ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پیا۔ (بخاری)

5- زمزم کا پانی پینے کے بعد ، ملتزم سے چمٹ کر دُعا مانگنا مسنون ہے۔ (فقہ السنہ)

ملتزم سے لپٹ کر دُعائیں

خانۂ کعبہ کے دروازے اور حجرِ اسود کے درمیان کے حصے کو''ملتزم'' کہتے ہیں، جس سے لپٹ کر اور چمٹ کر، سینہ لگا کر دُعا کی جاسکتی ہے۔
یہاں کی کوئی مخصوص دُعا نہیں ہے۔قرآن وحدیث کی کوئی دُعا بھی کی جاسکتی ہے۔

اہم نوٹ: ملتزم کے پاس بھی، الحمد للہ ، سبحان اللہ ، اللہ اکبر ، لااِلہ الا اللہ، لاحول ولاقوۃ الا باللہ، اَستَغفِرُاللہ ، سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم، اَللّٰهُمَّ اَجرنا من النار ، وغیرہ وغیرہ کے علاوہ خود اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے، اپنے ملک کے لیے اور ساری دُنیا کے مسلمانوں کے لیے دُعا کی جاسکتی ہے۔
حج کے پورے سفر میں یہ بات یاد رہے کہ آپ اپنے گناہوں کی مغفرت کے لیے آئے ہیں ، چنانچہ روزانہ کم ازکم سو (100) مرتبہ ﴿اَستَغفِرُاللہ﴾ ضرور کہیے۔

کوہِ صفا کے اَذکار

1- سعی شروع کرنے سے پہلے ، کوہِ صفا کی طرف آتے ہوئے ، قرآن کی یہ آیت پڑھنا مسنون ہے۔یہ آیت وہاں لکھی ہوئی ہے۔
(صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی ﷺ، حدیث:2,950، عن جابرؓ)

﴿ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ﴾ (البقرۃ : 158)

2- پھر اس کے بعد خانۂ کعبہ کی طرف منہ کر کے، تین تین (3) مرتبہ مندرجہ ذیل الفاظ کہنا سنت ہے۔

﴿ لااِلٰہ الا اللّٰہ ﴾

﴿ اَللّٰهُ اکبر ﴾

﴿ لا اله الا اللّٰه، وَحدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ ،لَهُ المُلکُ ، وَلَهُ الحَمدُ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ﴾

﴿ لا اله الا اللّٰه وَحدَهُ ، اَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الْاَ حزَابَ وَحْدَهُ ﴾ تین تین (3) مرتبہ پڑھنا چاہیے
(صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی ﷺ، حدیث:2,950، عن جابرؓ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3- سعی کا آغاز ، کوہِ صفا سے کرنا چاہیے اور خانۂ کعبہ کی طرف منہ کرکے تین مرتبہ (3) اَللّٰهُ اَكْبَر کہنا چاہیے۔
(صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی ﷺ، حدیث: 2,950، عن جابرؓ)

4- صفا اور مروہ کے درمیان ، کثرت سے اللہ کو یاد کرنا چاہیے۔

5- سعی کے دوران میں، ہر چکر کے لیے الگ الگ کوئی مخصوص دُعا نہیں ہے۔

اہم نوٹ: کوہِ صفا پر، کوہِ مروہ پر اور ان دونوں کے درمیان، الحمد لله ، سبحان الله ، الله اكبر ، لااِله الا الله، لاحول ولاقوة الا بالله، اَستَغفِرُالله ، سبحان الله وبحمده، سبحان الله العظيم، اللّٰهُمَّ اَجرنا من النار ، وغیرہ وغیرہ کے علاوہ خود اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے، اپنے ملک کے لیے اور ساری دُنیا کے مسلمانوں کے لیے دُعا کی جاسکتی ہے۔

حج کے پورے سفر میں یہ بات یاد رہے کہ آپ اپنے گناہوں کی مغفرت کے لیے آئے ہیں ، چنانچہ روزانہ کم ازکم سو (100) مرتبہ ﴿اَستَغفِرُالله﴾ ضرور کہیے۔

کوہِ مروہ کے اذکار

1- کوہِ مروہ پر بھی چڑھتے ہوئے، قرآن کی یہ آیت پڑھنا مسنون ہے۔ یہ آیت وہاں سامنے لکھی ہوئی ہے۔ اُوپر دیکھ کر پڑھ لیں۔
(صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی ﷺ، حدیث: 2,950، عن جابرؓ)

﴿ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ﴾ (البقرۃ : 158)

2- پھر اس کے بعد خانۂ کعبہ کی طرف منہ کرکے تین تین (3) مرتبہ مندرجہ ذیل الفاظ کہنا سنت ہے۔

﴿ لااِله الاالله ﴾

﴿ اللّٰه اَكبر ﴾

﴿ لا اله الا الله وَحدَهُ لا شَريكَ لَهُ ،لَهُ المُلكُ ، وَلَهُ الحمدُ، وَهُوَ عَلَ كُلِّ شَى ءٍ قَدِيرٌ ﴾

﴿ لا اله الله وَحدَهُ أَنجزَ وَعْدَهُ ، وَنَصرَ عَبْدَهُ ، وَهزَمَ الأَحزَابَ وَحْدَهُ ﴾ تین تین (3) مرتبہ پڑھنا چاہیے

(صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی ﷺ، حدیث: 2,950، عن جابرؓ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرفات کی خاص دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بہترین دُعا، عرفات کے دن کی دُعا ہے، اور سب سے بہترین کلمات، جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہے ہیں وہ یہ ہیں۔''

''لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحدَهٗ لَا شَرِیکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ ، وَلَهُ الحَمدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیر''۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء یوم عرفۃ، حدیث:3585، عن عبداللہ عمرو بن العاصؓ، حسن لغیرہ)

اہم نوٹ: عرفات کے میدان میں بھی، مندرجہ بالا دُعا کے علاوہ، **الحمد للّٰه ، سبحان اللّٰه ، اللّٰه اکبر ، لاإله الا اللّٰه، لاحول ولاقوة الا باللّٰه، اَستَغفِرُاللّٰه ، سبحان اللّٰه وبحمده، سبحان اللّٰه العظیم، اللّٰهُمَّ اَجرنا من النار** ، وغیرہ وغیرہ کے علاوہ خود اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے، اپنے ملک کے لیے اور ساری دُنیا کے مسلمانوں کے لیے دُعا کی جاسکتی ہے۔

حج کے پورے سفر میں یہ بات یاد رہے کہ آپ اپنے گناہوں کی مغفرت کے لیے آئے ہیں، چنانچہ روزانہ کم ازکم سو (100) مرتبہ ﴿اَستَغفِرُاللّٰه﴾ ضرور کہیے۔

مشعرِحرام (مزدلفہ) کے پاس دُعا

1۔ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر قرآن میں مشعرِ حرام (مزدلفہ) کے پاس آکر دُعا کرنے کا حکم دیا ہے۔

﴿ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ﴾ (البقرۃ:198)

'' پھر جب تم لوگ عرفات سے چلو، تو **مَشعَر حَرام (مُزدَلِفَه)** کے پاس ٹھہر کر **اللہ کو یاد کرو** اور ٹھیک اُسی طرح (سنتِ رسولؐ کے مطابق) یاد کرو، جس کی ہدایت اس نے تمہیں کی ہے۔''

2۔ رسول اللہ ﷺ نے دس ذی الحجہ کو فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد (اندھیرے اندھیرے میں) اپنی اونٹنی **قصواء** پر سوار ہو کر مشعرِحرام آئے۔

3۔ پھر قبلے کی طرف منہ کیا۔ پھر دُعا کی۔

4۔ تکبیر کہی ﴿ **اَللّٰهُ اَکبَر** ﴾۔ تہلیل کی ﴿ **لاإله الا اللّٰه** ﴾۔ اللہ کی وحدت کا اظہار کیا ﴿ **وَحدَهٗ لَا شَرِیکَ لَهٗ** ﴾۔ دیر تک کھڑے ہو کر دُعا کرتے رہے، جب تک کہ صبح کا اُجالا نہ ہوا۔ سورج کے نکلنے سے پہلے پہلے منیٰ کی طرف روانہ ہو گئے۔

اہم نوٹ: مشعرِ حرام کے پاس بھی، **الحمد للّٰه ، سبحان اللّٰه ، اللّٰه اکبر ، لاإله الا اللّٰه، لاحول ولاقوة الا باللّٰه، اَستَغفِرُاللّٰه ، سبحان اللّٰه وبحمده، سبحان اللّٰه العظیم، اللّٰهُمَّ اَجرنا من النار** ، وغیرہ وغیرہ کے علاوہ خود اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے، اپنے ملک کے لیے اور ساری دُنیا کے مسلمانوں کے لیے دُعا کی جاسکتی ہے۔

حج کے پورے سفر میں یہ بات یاد رہے کہ آپ اپنے گناہوں کی مغفرت کے لیے آئے ہیں، چنانچہ روزانہ کم ازکم سو (100) مرتبہ ﴿اَستَغفِرُاللّٰه﴾ ضرور کہیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمرات کے پاس دُعا

1۔ رسول اللہ ﷺ ہر کنکری کے ساتھ تین (3) مرتبہ تکبیر ﴿ اللّٰهُ اَكبَر ﴾ کہتے۔

(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب یکبر مع کل حصاۃ، حدیث: 1,750، عن ابن مسعودؓ)

2۔ جمرۂ اولیٰ اور جمرۂ ثانیہ پر کنکریاں پھینکنے کے بعد قبلے کی طرف منہ کر کے ہاتھ اُٹھاتے اور دیر تک دُعا کرتے۔

(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب یکبر مع کل حصاۃ، حدیث: 1,750، عن ابن مسعودؓ)

جمرات کے پاس کوئی خاص دُعا ثابت نہیں ہے۔ دل ہی دل میں دیر تک کھڑے ہو کر ہر قسم کی دُعائیں کی جاسکتی ہیں۔

3۔ جمرۂ عقبہ پر کنکریاں پھینکتے وقت ہر کنکری پر تکبیر کہتے، لیکن وہاں (دُعا کیے بغیر) فوراً واپس ہو جاتے۔

(صحیح بخاری، کتاب الحج، باب التلبیہ والتکبیر، حدیث: 1,685,1686، عن ابن عباسؓ)

اہم نوٹ: جمرۂ اولیٰ اور جمرۂ ثانیہ پر، **الحمد للہ ، سبحان اللہ ، اللہ اکبر ، لاإلہ الا اللہ، لاحول ولاقوۃ الا باللہ، اَستغفِرُاللہ ، سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم، اللّٰھُمَّ اَجرنا من النار** ، وغیرہ وغیرہ کے علاوہ خود اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے، اپنے ملک کے لیے اور ساری دُنیا کے مسلمانوں کے لیے دُعا کی جاسکتی ہے۔

حج کے پورے سفر میں یہ بات یاد رہے کہ آپ اپنے گناہوں کی مغفرت کے لیے آئے ہیں، چنانچہ روزانہ کم از کم سو (100) مرتبہ ﴿اَستَغفِرُاللہ﴾ ضرور کہیے۔

ایّامِ تشریق میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿ اَيَّامُ التَّشرِيقِ اَيَّامُ اَكلٍ وَ شُربٍ وَ ذِكرِ اللّٰهِ ﴾

"ایامِ تشریق، سارے کے سارے، کھانے پینے اور اللہ کے ذکر کے دن ہیں۔"

(صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب تحریم الصوم ایام التشریق، حدیث: 2677، عن نبیشہؓ)

یعنی اِن دنوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ قربانی کا گوشت کھانا چاہیے اور کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا چاہیے۔

ایامِ تشریق سے مراد، گوشت کو دھوپ میں خشک کرنے کے دن ہیں۔ (11 ذوالحجہ، 12 ذوالحجہ اور 13 ذوالحجہ)۔

اہم نوٹ: منیٰ کے قیام کے دوران بھی، تمام ایام میں، 8 تاریخ کو بھی، 10 تاریخ کو بھی، 11 تاریخ کو بھی اور 12 تاریخ کو بھی، **الحمد للہ ، سبحان اللہ ، اللہ اکبر ، لاإلہ الا اللہ، لاحول ولاقوۃ الا باللہ، اَستَغفِرُاللہ ، سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم، اللّٰھُمَّ اَجرنا من النار** ، وغیرہ وغیرہ کے علاوہ خود اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے، اپنے ملک کے لیے اور ساری دُنیا کے مسلمانوں کے لیے دُعا کی جاسکتی ہے۔

حج کے پورے سفر میں یہ بات یاد رہے کہ آپ اپنے گناہوں کی مغفرت کے لیے آئے ہیں، چنانچہ روزانہ کم از کم سو (100) مرتبہ ﴿اَستَغفِرُاللہ﴾ ضرور کہیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا سے پہلے

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کیجئے

﴿ الحمد للّٰہ رب العالمین ﴾

پھر رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام بھیجئے

﴿ والصلواۃُ والسلامُ علیٰ سیدِ المرسَلین وعلیٰ الہٖ و صَحبِہٖ اَجمَعِین ﴾

چند قرآنی دُعائیں

اولاد کی نماز کے لیے دُعا

﴿ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلاۃِ وَمِن ذُرِّیَّتِیْ ﴾ ’’اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے۔‘‘

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاء ﴾ ’’اے ہمارے رب! میری دُعا کو قبول فرما۔‘‘

اپنی مغفرت، والدین کی اور تمام مومنین کی مغفرت کے لیے دعا

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَاب ﴾

’’اے ہمارے رب! اُس دن، جب حساب قائم ہوگا، میری مغفرت فرما، میرے والدین کی مغفرت فرما

اور تمام دنیا کے صاحبِ ایمان لوگوں کی مغفرت فرما۔‘‘ (ابراہیم: 40-41)

والدین کے لیے دعا

﴿ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْراً ﴾

’’اے میرے دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والے!

میرے دونوں والدین پر اُسی طرح رحم فرما، جس طرح بچپن میں اُن دونوں نے میری دیکھ بھال اور نگرانی کی تھی۔‘‘ (بنی اسرائیل: 24)

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

بیویوں،شوہروں اوراولاد کے لیے دعائیں

﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ ﴾

''اے ہمارے رب! ہماری بیویوں، ہمارے شوہروں اور ہماری اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنادے۔''

﴿ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴾

''اے ہمارے رب! ہم سب کو شرک، بدعت اور حرام سے بچنے والوں کا لیڈر بنادے۔'' (الفرقان:74)

چند مسنون دُعائیں

آتش دوزخ سے نجات اور جنت طلب کرنے کی دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ ﴾ ''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں''

﴿ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ ﴾ ''اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

(ابوداود، کتاب تفریع استفتاح الصلوۃ، باب فی تخفیف الصلوٰۃ، حدیث:7,92، صحیح)

غم اور پریشانی کے وقت کی دُعائیں

﴿ اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ ﴾ ''اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔''

﴿ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ ﴾ مجھے لمحہ بھر کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔''

﴿ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ ﴾ اور میرے تمام معاملات کو درست کردے''

﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ﴾ تیرے سوا کوئی طاقت ور معبود ہستی نہیں۔''

﴿ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ ﴾ ''اے ہمیشہ زندہ اور ہر چیز کو قائم رکھنے والے!''

﴿ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ﴾ میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے مدد طلب کرتا ہوں''

﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ﴾ ''اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی طاقت ور ہستی نہیں (جو مصیبت سے نکال سکے)''

﴿ سُبْحٰنَکَ ﴾ ''تو ہر عیب اور ہر نقص سے اور ہر ظلم سے پاک ہے۔''

﴿ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴾ ''(تو نے کوئی ظلم نہیں کیا) بلکہ میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔''

(ابوداود، ابواب النوم، باب مایقول اذا اصبح، حدیث:5,090، عن عبدالرحمٰن بن ابی بکرہؓ، حسن الاسناد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادائے قرض کی دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ ﴾ ''اے اللہ! مجھے حرام سے بچا کر، رزقِ حلال پر قانع کر دے۔''

﴿ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ﴾ ''اور اپنے خاص فضل سے مجھے اپنے علاوہ دوسروں سے بے نیاز کر دے۔''

(ترمذی، کتاب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ، حدیث: 3,563، عن علیؓ، حسن)

غم و حزن، سستی، بخل اور قرض کی ادائیگی کے لیے دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ ﴾ ''اے اللہ! میں پریشانی اور غم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ ﴾ ''عاجزی، سستی اور کسل مندی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ﴾ ''کنجوسی سے اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ﴾ ''قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے دباؤ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(بخاری، کتاب الجھاد، باب من غزا بصبی، حدیث: 2,893، عن انس بن مالکؓ)

رب کی ناراضی سے محفوظ رہنے کی دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ ﴾

''اے اللہ! تیری عطا کردہ نعمتوں کے زائل ہو جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

﴿ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ ﴾ تیری عطا کردہ سلامتی اور عافیت کے چھن جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

﴿ وَفُجَاءَ ۃِ نِقْمَتِکَ ﴾ اچانک تیری پکڑ اور تیرے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

﴿ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ ﴾ تیری ہر قسم کی ناراضی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(صحیح مسلم، کتاب الرقاق، باب اکثر اھل الجنۃ الفقراء، حدیث: 2,739، عن عبداللہ بن عمرؓ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چار چیزوں سے پناہ کی دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ ﴾ ”اے اللہ! ایسے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جو فائدہ نہ دے۔“

﴿ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ ﴾ ”ایسے دل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جس میں خشوع نہ ہو۔“

﴿ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ﴾ ”ایسے نفس سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جو کبھی سیراب ہی نہ ہوتا ہو۔“

﴿ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا ﴾ ”ایسی دُعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جو قبول نہ کی جائے۔“

(مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی الادعیہ، حدیث:2,722، عن زید بن ارقمؓ)

فقیری، محتاجی، درماندگی سے محفوظ رہنے کی دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ ﴾ ”اے اللہ! میں فقیری اور تنگ دستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

﴿ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ ﴾ ”میں وسائل کی قلت اور ذلت وپستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

﴿ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ﴾ ”میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں خود کسی دوسرے پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔“

(نسائی، کتاب الاستعاذہ، باب الاستعاذہ من الذلۃ، حدیث:5,462، عن ابی ہریرۃؓ، صحیح)

رشد وہدایت طلب کرنے کی دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی ﴾ ”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور حرام سے بچنے کا سوال کرتا ہوں۔“

﴿ وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ﴾ ”اے اللہ! میں تجھ سے پاک دامنی اور مالی خوشحالی کا سوال کرتا ہوں۔“

(مسلم، کتاب الذکر والدعا، باب فی الادعیہ، حدیث:6905، عن عبداللہ بن مسعودؓ)

دنیا وآخرت اور زندگی کی عمدگی کے لیے دُعا

﴿اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ ،الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ﴾ ”اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما، جو تمام چیزوں کا محافظ ہے۔“

﴿وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ، الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ﴾ ”اے اللہ! میری دنیا کی اصلاح فرما، جس سے میرا روزگار وابستہ ہے۔“

﴿وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ، الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ﴾ ”اے اللہ! میری آخرت کی اصلاح فرما، جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے۔“

﴿وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ﴾ ”اے اللہ! میری عمر میں اضافہ فرما، تاکہ میں کچھ اور نیکیوں کا اضافہ کرلوں۔“

﴿وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ﴾ ”اے اللہ! میری موت کو میرے لیے ہر تکلیف سے راحت کا ذریعہ بنا دے۔“

(مسلم:2,720)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بُری موت اور آفات و مصائب سے بچنے کی دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْھَدَمِ﴾ ''اے اللہ! بلندی سے گر کر اور انہدام کی موت سے پناہ مانگتا ہوں۔''

﴿ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ ﴾ ''اے اللہ! میں پانی میں ڈوب کر اور آگ میں جل کر مرنے سے پناہ مانگتا ہوں۔''

﴿ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ﴾

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیطان مجھے موت کے وقت پاگل کر دے (کہ میں کچھ غلط کہہ دوں)۔''

﴿ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا﴾

''اے اللہ! میں ایسی موت سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تیری راہ میں جہاد کروں اور میدان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاؤں۔''

﴿ وَّ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا﴾

(ابوداود، کتاب تفریع ابواب الوتر، باب فی الاستعاذہ، حدیث: 1,552، عن ابی الیسرؓ، صحیح)

''اے اللہ! میں ایسی موت سے بھی پناہ مانگتا ہوں، جو کسی زہریلے جانور کے ڈسنے سے ہو۔''

ایک جامع دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ﴾ ''اے اللہ! میں پریشانیوں اور غموں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ ﴾ ''اے اللہ! میں عاجزی اور سستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ﴾ ''اے اللہ! میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالْھَرَمِ وَالْقَسْوَۃِ ﴾ ''اے اللہ! میں بڑھاپے اور دل کی سختی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالْغَفْلَۃِ وَالْعَیْلَۃِ ﴾ ''اے اللہ! میں غفلت اور محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالذِّلَّۃِ وَالْمَسْکَنَۃِ﴾ ''اے اللہ! میں ذلت و پستی اور بدحالی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ﴾ ''اے اللہ! میں تنگ دستی، فقیری اور کفر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ﴾ ''اے اللہ! میں نافرمانی، پھوٹ، انتشار اور دورنگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالسُّمْعَۃِ وَالرِّیَآءِ﴾ ''اے اللہ! میں جھوٹی شہرت اور دکھاوے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُکَمِ﴾ ''اے اللہ! میں بہرے پن اور اندھے پن سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ﴾ ''اے اللہ! میں پاگل پن اور کوڑھ کی بیماری سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

﴿ وَالْبَرَصِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ﴾ ''اے اللہ! میں پھلبہری اور دیگر تمام بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عیبوں کی پردہ پوشی اور قرض کی ادائیگی کے لیے دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَتِیْ ﴾ ''اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے۔''

﴿ وَاٰمِنْ رَّوْعَتِیْ ﴾ ''اے اللہ! میری گھبراہٹ دور کر کے سکون عطا فرما۔''

﴿ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ ﴾ ''اے اللہ! میرے قرض کو ادا کرنے کا انتظام کر دے۔''

(ابوداود، کتاب النوم، باب مایقول اذا اصبح، حدیث: 5074، عن عبداللہ بن عمرؓ، صحیح)

فراخی رزق اور دنیا و آخرت میں وسیع گھر کے لیے دُعا

﴿ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ﴾ ''اے اللہ! میرے گناہ معاف کر دے۔''

﴿ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ ﴾ ''اے اللہ! میرے گھر میں کشادگی عطا فرما۔''

﴿ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ﴾ ''اے اللہ! میرے رزق میں برکت عطا فرما۔''

(ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث: 3500، عن ابی ہریرۃؓ، ضعیف)

سید الاستغفار

﴿اَللّٰھُمَّ اَنتَ رَبِّی﴾ '' اے اللہ! تو ہی میرا نگران اور محافظ ہے۔''

﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ﴾ '' تیرے علاوہ کوئی طاقت و ہستی، معبود نہیں۔''

﴿خَلَقْتَنِی﴾ '' تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے۔''

﴿وَأَنَا عَبْدُکَ﴾ '' اور میں تیرا بندہ اور اطاعت گزار ہوں۔''

﴿وانا علٰی عَھدِکَ وَوَعدِکَ﴾ '' اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں۔''

﴿ مَا اسْتَطَعْتُ﴾ '' جہاں تک میری استطاعت ہے۔''

﴿ اَعُوذُ بِکَ مِن شَرِّ مَا صَنَعتُ﴾ '' میں نے جو برے اعمال کیے ہیں، اُن کے شر (کی سزا) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

﴿ اَبُوءُ لَکَ بِنِعمَتِکَ عَلَیَّ﴾ '' مجھ پر تیرے جو احسانات ہیں، اُن کا اعتراف کرتا ہوں۔''

﴿وَ اَبُوءُ بِذَنبِی﴾ '' اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔''

﴿ فاغفِرلی﴾ '' لٰہذا میری مغفرت کر دے۔''

﴿فَاِنَّہٗ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ﴾ '' کیوں کہ در حقیقت تیرے علاوہ کوئی اور ہستی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتی۔''

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب افضل الاستغفار، حدیث: 6,306، عن شداد بن اوسؓ)

❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖

اے اللہ! اس کتاب کے مرتب خلیل الرحمٰن چشتی کی بھی مغفرت فرما۔ اُن کی اولاد اور والدین و اقربا و اصدقا کی بھی مغفرت فرما۔ آمین۔

❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "